الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 12 جولائی، 2017

چیف الیکشن کمشنر جسٹس سردار محمد رضا نے انتخابی اصلاحات کمیٹی میں شامل تمام پندرہ (15) سیاسی جماعتوں کے سربراہان کے نام خطوط لکھے ہیں۔ جن میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد مجوزہ انتخابی اصلاحات کی پارلیمنٹ سے منظوری کرا دیں۔ تاکہ الیکشن کمیشن کو عام انتخابات 2018ء کے لیے مطلوبہ وقت مل سکے۔ اور وہ اپنی تیاری مکمل کرلے۔

تفصیلات کے مطابق آج چیف الیکشن کمشنر نے ملک کے پندرہ 15 بڑی سیاسی جماعتوں کے سربراہان کی توجہ اس عمل کی جانب مبذول کروائی ہے کہ الیکشن کمیشن کو ضروری امور وقت پر سرانجام دینے کے لئے الیکشن ایکٹ 2017ء کی بروقت پارلیمنٹ سے منظوری شدید ضروری ہے تاکہ عام انتخابات 2018ء کے لئے الیکشن میٹریل کی خریداری، نئے فارمز کی پرنٹنگ، 7 لاکھ پولنگ عملے کی تربیت، مجوزہ حلقہ بندیوں کا کام، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ اور ریٹرننگ آفیسرز کی تعیناتی، پولنگ عملے کی تربیت کے لئے ضروری کتابچے، سیاسی جماعتوں کی Enlistment اور رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (RMS) کے لئے مطلوبہ وقت مل سکے۔ نئے مجوزہ قانون کے تحت یہ تمام امور بوقت انجام پانا ناگزیر ہیں۔

سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو لکھے گئے خطوط میں چیف الیکشن کمشنر نے لکھا ہے کہ الیکشن کمیشن اس سے پہلے چار اپریل 2017ء کو معزز سپیکر قومی اسمبلی کے نام بھی خط لکھ چکے ہیں۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی تھی کہ پارلیمانی کمیٹی برائے اصلاحات کو جلد از جلد اپنی تجاویزات اور شفارشات مکمل کر کے پارلیمنٹ کو بھجوادینی چاہیے۔ تاکہ الیکشن کمیشن کو تیاری کا موقع مل سکے لیکن تین ماہ گزرنے کے باوجود یہ مجوزہ بل پارلیمنٹ کے سامنے منظوری کے لئے پیش نہ کیا جا سکا۔

اپنے خط کے آخر میں چیف الیکشن کمشنر نے تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو لکھا ہے چونکہ آپ کی پارٹی انتخابی اصلاحاتی کمیٹی کا حصہ ہیں لہذا آپ سے درخواست ہے کہ یہ قومی خدمت جلد از جلد سرانجام دی جائے اور اصلاحات کو پارلیمنٹ کے سامنے فوری طور پر منظوری کے لیے پیش کی جائیں۔ تاکہ الیکشن کمیشن کو عام انتخابات 2018ء کے لئے پورا وقت مل سکے۔

نوٹ: چیف الیکشن کمشنر نے جن سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو خطوط لکھے ہیں۔ ان کی فہرست اس پریس ریلیز کے ساتھ منسلک ہے۔

جاری ہے صفحہ نمبر 2 پر

1- میاں محمد نواز شریف، پارٹی صدر، پاکستان مسلم لیگ(ن) ، سیکرٹریٹ، ایچ20-سٹریٹ نمبر10، F-8/3 اسلام آباد۔

2- مسٹر عمران خان چیئرمین، پاکستان تحریک انصاف۔فرسٹ فلور، 72ایسٹ، فرچون پلازہ سیور فوڈ، جناح ایونیو، بلیوایریا، اسلام آباد۔

3- آصف علی زرداری، پارٹی صدر، پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین، ہاؤس نمبر604 مین ڈبل روڈ، نیشنل پولیس فاؤنڈیشن۔ای۔114 اسلام آباد۔

4- ڈاکٹر فاروق ستار، کنوینر، متحدہ قومی موومنٹ پاکستان، ہاؤس نمبر268 پی۔آئی۔بی کالونی۔کراچی۔

5- مسٹر اسفندیار ولی خان۔پارٹی صدر، عوامی نیشنل پارٹی، باچاخان مرکز، پجاگی روڈ پشاور۔

6- مولانا فضل الرحمن، امیر جماعت علماء اسلام(ف)، جامع مدینہ، کریم پارک، راوی روڈ لاہور۔یا جامع المعرف الشعارا، ڈی آئی خان۔

7- چوہدری شجاعت حسین، پارٹی صدر، پاکستان مسلم لیگ(ق) ہاؤس نمبر9 سٹریٹ نمبر72، سیکٹر ایف۔ایٹ تھری۔اسلام آباد۔

8- مسٹر محمود خان اچکزئی، چیئرمین، پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی، سنٹرل سیکرٹریٹ جناح روڈ/ کلب روڈ کوئٹہ۔

9- مسٹر آفتاب احمد خان شیرپاؤ، چیئرمین قومی وطن پارٹی، (شیرپاؤ)ایف۔5 رحمن بابا روڈ یونیورسٹی ٹاؤن پشاور۔

10- پیر سبغت اللہ شاہ۔پیر پگاڑا، پارٹی صدر پاکستان مسلم لیگ۔(ف) کنگری ہاؤس نمبر22، سٹریٹ نمبر89 سیکٹر جی۔سکس تھری۔اتاترک ایونیو۔اسلام آباد۔

11- شیخ رشید احمد، پارٹی صدر عوامی مسلم لیگ پاکستان، سنٹرل سیکرٹریٹ لال حویلی راولپنڈی

12- مسٹر سراج الحق، امیر جماعت اسلامی پاکستان، منصورہ، ملتان روڈ لاہور۔

13- غلام مرتضی خان جتوئی چیئرمین نیشنل پیپلز پارٹی، اٹھارہ خیابان شمشیر، ڈی-ایچ۔اے فیز فور۔کراچی،

14- مسٹر محمد اعجاز الحق، پارٹی صدر پاکستان مسلم لیگ(ض) 146بی۔مری روڈ راولپنڈی کینٹ۔

15- مسٹر محمد اجمل خان، چیئرمین عوامی جمہوری اتحاد پاکستان، ہاؤس نمبر2، سٹریٹ نمبر10 سیکٹر سی۔ڈی-ایچ-اے-ون۔راولپنڈی

☆☆☆☆☆☆☆☆